جناب مضطر عباسی - (مری)

جدید زبانوں سے عربی ماخذ

گذشتہ سے پیوستہ

دار| دار عربی لفظ ہے - دار القرآن - دار الحدیث - دار الحکومت وغیرہ قسم کے مرکبات سے کون واقف نہیں - ؟ عربی میں دار کے معنی ہیں - گھر، احاطہ، بستی - اس کا ماخذ ہے .... دور .... جس کے معنیٰ ہیں کسی کے گرد گھومنا - گھر کو دار کہتے ہیں اس لئے کہ اس کی دیواروں نے اہل خانہ کو گھیرا ہوا ہوتا ہے - حوادثات کو دار یا دور کی نسبت ہے - دائرہ کہا جاتا ہے - اس لئے کہ زمانے کے حوادثات انسان کو گھیر لیتے ہیں - ادوُر - اَدؤُر - دیار - دیارۃ - دیارات - دیران - دوران - دورات - ادوار - اور اُدوِرَۃ وغیرہ - دار کی جمع کی مختلف صورتیں ہیں - دار کے معنیٰ دفتر کے ہیں - مدیر دفتر کا ناظم اور نگران ہے -

بعض اوقات کل جز کے لئے استعمال کیا جاتا ہے - اس قاعدے کے مطابق فارسی والوں نے دار (گھر) کے جز (باب) کے لئے - در - کا لفظ اپنایا ہے - اور پھر در سے دربان - دروازہ اور اندر یا اندرون قسم کے کلمات وضع کرتے ہیں - اہل یورپ نے انگریزی میں DOOR (دروازہ) جرمن میں TUR اور THUR روسی میں DVER ، اینگلوسیکسن میں DUR اور DOR اور DURU آئس لینڈ کی زبان میں DYR آئرلینڈ کی زبان میں DORUS گاتھک DAUR یونانی میں THURA اور سنسکرت میں DVARKA وغیرہ قسم کے بیشمار کلمات عربی کے دار اور دور سے مستعار لئے ہیں - عربی لغت کی جدید کتابوں میں " دربان " کا لفظ آیا ہے، جس کے بارے میں کہا گیا ہے کہ یہ لفظ عربوں نے فارسی سے لیا ہے - ممکن ہے ایسا ہی ہو، لیکن فارسی والوں نے عربوں کو دربان کا لفظ دیا ہے تو یہ عربی کے دار ہی کے آخر لاحقہ لگا کر اصل چیز مالک کو واپس کی گئی ہے -

انگریزی لغت کی کتابوں میں DOOR کے معنیٰ لکھے ہیں - DOOR WAY اور یہی " ڈور وے " ہمارے ہاں دروازہ ہے - انگریزوں نے DOOR (در) کی تشریح میں DOOR WAY کی ترکیب استعمال

کرکے اپنی چوری ظاہر کر دی ہے۔ اس لئے کہ "دروازے کا راستہ" مفہوم کے اعتبار سے غلط اور بے مقصد ترکیب ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ DOOR WAY کے معنی ہیں گھر کا راستہ (یعنی دروازہ) اور اس طرح DOOR کے معنی در کے نہیں بلکہ دار یعنی گھر کے ہیں۔

دُرّ | دار کی بحث سے عربی کا ایک اور لفظ یاد آگیا ہے۔ عربی میں دُرّ کے معنی ہیں چمک، روشنی، خوبصورتی۔ کوکبٌ دُرّیٌ کے معنی ہیں، بہت چمکنے والا۔ موتی اپنی چمک کے باعث دُرّ کہلاتا ہے۔ یا موتی کی نسبت سے چمکدار چیز کو دری کہا جاتا ہے۔ جو بھی صورت ہو نتیجہ ایک ہی ہے۔ یعنی دُرّ کے معنی چمک، روشنی اور حسن، کے ہیں۔ موتی کا حسن اور چمک ہر کسی کو محبوب ہے اور اہل یورپ نے محبوب کے لئے انگریزی میں DEAR کا لفظ عربی کے دُرّ سے لیا ہے۔ جو اینگلو سیکسن میں DEORE اور DYRE ہے۔ قدیم ڈچ زبان میں DIER اور جدید ڈچ میں DUUR ہے۔ آئس لینڈ والوں کے ہاں یہی لفظ یعنی عربی کا دُر اور انگریزی کا DEAR (محبوب) DYRR ڈنمارک اور سویڈن والوں کی زبانوں میں DYR جرمن میں THEUER ہے۔

موتی اپنی چمک خوبصورتی اور محبوبیت کے باعث گراں بہا بھی ہے۔ اور اس نسبت سے اہل یورپ نے گراں بہا کا مفہوم بھی اسی DEAR اور DYRR وغیرہ سے حاصل کیا ہے۔

ہرن | اس موقع پر قارئین کا ذہن انگریزی کے لفظ DEER (ہرن) کی طرف ضرور منعطف ہو رہا ہوگا۔ سو عرض ہے کہ انگریزی کا DEER (ہرن) اینگلو سیکسن میں DEOR گاتھک میں DIUS ڈچ میں DIER ڈنمارک کی زبان ڈینش میں DYR آئس لینڈ کی زبان میں DYR سویڈش میں DIUR اور جرمن میں THIER ہے۔ اہل یورپ کے ہاں ان تمام کلمات کا بنیادی مفہوم ہے۔ جنگلی جانور، درندہ، تیز دوڑنے والا جانور وغیرہ اور کوئی وجہ نہیں کہ ہم اسی DEER یعنی جنگلی جانور یا درندہ سے فارسی کا مصدر دریدن ماخوذ نہ سمجھیں اور پھر درندہ۔ درندگی وغیرہ قسم کے الفاظ اس سے مشتق ماننے میں شک کریں۔ ان سب کلمات کا عربی میں ماخذ دَرَّ کا لفظ ہے جس سے دُرَیْرٌ بنا ہے۔ جس کے معنی ہیں تیز دوڑنے والا جانور۔ دریر الفرس کے معنی ہیں تیز رفتار گھوڑا۔

حاصل کلام یہ کہ: انگریزی کا DEAR بمعنی محبوب پیارا اور گراں بہا۔ اور اس کے مترادفات جرمن وغیرہ زبانوں کے کلمات کا ماخذ عربی میں دُرّ ہے۔ اور DEER بمعنی ہرن یا جنگلی جانور اور اس کے یورپ کی دوسری زبانوں میں مترادفات کا عربی ماخذ دَرّ ہے۔ جس سے دریر ماخوذ اور مشتق ہے۔

قال | قال، قول، مقولہ وغیرہ عربی کلمات ہماری بات چیت میں یوں استعمال ہوتے ہیں۔

کہ گویا ہماری ہی زبان کے کلمے ہیں۔ یہ لفظ عبرانی میں قول اور قالا ہے۔ قول کے معنیٰ ہیں۔ آواز اور قالا کے معنیٰ ہیں۔ پکارنا چلانا۔ مدد کے لئے بلانا وغیرہ اہل یورپ کا خیال ہے کہ انہوں نے عبرانی کے اس لفظ قول سے بہت سے کلمات لئے ہیں۔ مثلاً انگریزی کا CALL (بلانا) اینگلو سا کسن کا CEALLIAN آئس لینڈ کی زبان کا KALLA سویڈن کی زبان کا KALLA ڈینیش کا KALDE ڈچ کا KALLEN اور K (ک) کو G (گ) سے بدل کر یونانی کا GERYO سنسکرت کا GAR جو فارسی میں "غریو" ہے نیز انگریزی کا CRY (چلانا) جو فرانسیسی میں CRIER ہے۔ وغیرہ۔

یہ درست ہے کہ اہل یورپ نے یہ کلمات عبرانی کے قول یا قالا سے لئے ہیں۔ لیکن سوال پیدا ہوتا ہے کہ عبرانی میں قول اور قالا کہاں سے آیا ہے۔ اور کیا وجہ ہے کہ ہم "تلاش" کا سلسلہ عبرانی تک پہنچا کر خاموش ہو جائیں اور ایک قدم آگے بڑھا کر عربی کے "قول" پر نظر نہ ڈالیں۔

قول سے اہل یورپ نے جو کلمات بنائے ہیں ان پہ ایک نظر ڈالنے سے معلوم ہو جاتا ہے۔ کہ ل اور ر (L — R) ایک دوسرے سے بدل جاتے ہیں۔ اسی طرح G - C اور K (غ، ک) ایک دوسرے کی جگہ لے لیتے ہیں۔ عربی اور عبرانی کے تعلقات پر الگ عرض کیا جائے گا۔ انشاء اللہ

پھینکنا THROW انگریزی کلمہ ہے۔ اس کے معنیٰ ہیں پھینکنا۔ ڈالنا۔ دور کرنا وغیرہ یہ لفظ بہت سے کلمات کے ساتھ سابقہ کی صورت میں استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً THROW BY کے معنیٰ ہیں رد کرنا۔ بات کی تردید کرنا۔ THROW LIGHT کا مفہوم ہے۔ روشنی ڈالنا۔ تشریح کرنا۔ واضح کرنا۔ THROW OUT کا مطلب ہے خارج کرنا۔ نکال دینا، نامنظور کرنا، بات کرنا۔ وغیرہ انگریزوں کا خیال ہے کہ انہوں نے یہ لفظ اپنی قدیم زبان اینگلو سا کسن سے لیا ہے۔ جہاں اسکی صورت THRAWAN ہے۔ ممکن ہے۔ ان کا یہ خیال درست ہے۔ لیکن اینگلو سا کسن میں THRAWAN کے معنیٰ ہیں۔ رسی کو بل دینا۔ دھاگا یا رسی بنانا وغیرہ ہمارا خیال ہے کہ اس لفظ کا ماخذ عربی میں طرح جیسا کہ خود اہل یورپ طرح کو TARE کا ماخذ مانا ہے۔

جرنیل جرنیل، انگریزی، فرانسیسی، پرتگالی، جرمن اور روسی زبانوں میں GENERAL ہے۔ اطالوی میں اسکی املا GENERALE ہے۔ ہمارے ہاں اردو میں R (ر) کو N (ن) پر مقدم کر لیا گیا ہے۔ اس لفظ کا یورپی ماخذ لاطینی زبان کا کلمہ GENUS ہے۔ جس کے معنیٰ ہیں عمومیت، عام، جو خاص نہ ہو، فوجی جرنیل دراصل GENERAL OFFICER (جنرل آفیسر) یا GENERAL COMMANDER (جنرل کمانڈر) ہے جس کا دوسرا کلمہ آفیسر یا کمانڈر کثرت استعمال کے سبب حذف کر دیا گیا ہے۔ اور عام بول چال

میں معروف "جنرل" استعمال ہوتا ہے جسکی اردو صورت جرنیل ہے۔ یہ لفظ انگریزی کے توسط سے اردو میں بھی عام استعمال ہونے لگا ہے۔ جنرل سٹور، جنرل پوسٹ آفس، جرنیلی سڑک (G.T.R.) جنرل مینیجر وغیرہ۔

حال ہی میں اردو لغت میں جنرک (GENERIC) کا اضافہ ہوا ہے یہ بھی اسی جنرل (GENERAL) کی معرفت آیا ہے۔ ان سب کا ماخذ جیسا کہ اوپر عرض کیا گیا ہے، لاطینی کا کلمہ GENUS ہے۔ جو عربی کے کلمہ "جنس" سے لیا گیا ہے۔ "جنس" کے جو معنی عربی میں ہیں وہی لاطینی میں GENUS کے ہیں۔

جنڈر | عربی میں "جنس" تذکیر و تانیث کے لئے بھی مستعمل ہے۔ یورپ کی زبانوں میں GENDER یہی مفہوم دیتا ہے۔ اور یورپ کے ماہرین لسانیات تسلیم کرتے ہیں کہ انہوں نے GENDER کا لفظ لاطینی کے اسی زیر بحث کلمہ GENUS سے لیا ہے۔ "جنس" اور "جنسیات" وغیرہ کلمات اپنے اندر تولید و تناسل کا مفہوم لئے ہوئے ہیں۔ یورپ والوں نے اس مفہوم کو GENRATE اور GENRATION وغیرہ کی صورت میں اپنایا ہے۔ "بجلی کا جنریٹر" ہمارے ہاں اردو میں عام استعمال ہوتا ہے۔

انگریزی میں GENDER (تذکیر و تانیث) کے شروع میں سابقہ لگا کر ENGENDER بنا لیا گیا ہے۔ جس کے معنی ہیں پیدا کرنا۔ جنم دینا۔ جننا۔ GENIUS جس کے معنی ہمزاد کے ہیں، اسی کلمہ GENDER کی ایک صورت ہے۔ جس میں عربی کے "جنس" اور لاطینی کے GENUS کا "س" (S) صاف نظر آ رہا ہے۔

حاصل کلام یہ کہ: GENERAL کے اصل معنی عمومیت کے ہیں، جس طرح عربی میں جنس کا مفہوم ہے۔ نیز GENDER وغیرہ کلمات تذکیر و تانیث اور تولید و تناسل کا مفہوم دیتے ہیں۔ جس طرح عربی میں جنس، جنسی، جنسیات وغیرہ کلمات کا مفہوم ہے۔ یورپ کی مختلف زبانوں کے یہ کلمات اہل یورپ کی اپنی تحقیق کے مطابق لاطینی زبان کے کلمہ GENUS سے ماخوذ ہیں۔ ہم نے صرف اس قدر عرض کیا ہے کہ لاطینی کا کلمہ GENUS عربی میں "جنس" ہے۔

کرنیل | جرنیل کے ذکر سے کرنیل یاد آ گیا ہے۔ یہ لفظ انگریزی میں CONONEL ہے، جس کا تلفظ KERNEL ہے۔ یعنی اصل لفظ میں ر (R) نہیں بلکہ ل (L) ہے۔ لیکن تلفظ میں ل (L) کو ر (R) سے تبدیل کر لیا گیا ہے۔

ہم اس سے پہلے بھی عرض کر چکے ہیں کہ "ر" اور "ل" (L-R) دو ایسے حروف ہیں جو آپس میں بکثرت تبدیل ہوتے رہتے ہیں COLONEL میں بھی L کی آواز R کی ہے۔ اور سب جانتے ہیں کہ اس لفظ کا تلفظ کرنیل ہے۔ ہمارے ہاں اردو ہی میں نہیں، اہل یورپ بھی کرنیل KERNEL ہی

ے ہیں۔ اور ہسپانوی اور پرتگالی زبانوں میں اسکی املا بھی R کے ساتھ ہے۔ یعنی CORONEL
لم فرانسیسی میں CORONEL ہے۔

کرنیل کے اصل اور ماخذ کے بارے میں اہل یورپ خاموش ہیں صرف اتنا جانتے ہیں کہ :-

THE NAME WAS ORIGINALLY GIVEN TO THE LEADING COMPANY IN A REGIMENT.___ THE CHIEF COMMANDER OF A REGIMENT OF TROOPS.

کرنیل جس سے مراد ریجمنٹ کا افسر اعلیٰ ہے۔ شروع میں ریجمنٹ میں سب سے اعلیٰ کمپنی کے لئے
تعمال کیا جاتا تھا۔

ہم اس لفظ COLONEL کے ماخذ کی تلاش میں اس کے تلفظ KERNEL سے مدد لیتے ہیں۔ یورپ
جدید زبانوں میں درجنوں کلمات ایسے ہیں جن کا تلفظ KERN سے شروع ہوتا ہے۔ اور ان سب کے
ذن میں تاج کا مفہوم قدر مشترک کی حیثیت سے موجود ہے۔ خود تاج کے لئے انگریزی میں CROWN
راؤن) کا لفظ ہے۔ فرانسیسی میں CORNE ہسپانوی میں CUERNO پرتگالی اور اطالوی میں CORNO
ہ۔ اہل یورپ کی تحقیق کے مطابق " تاج " کے لئے مستعمل ان تمام کلمات کا ماخذ HORN ہے۔ جس کے
اسینگ کے ہیں۔ اور جرمن میں تو " تاج " کے لئے لفظ ہی HORN کا ہے۔ گویا یورپ والوں نے
ینگ کو تاج کے معنوں میں استعمال کیا ہے۔ اور سب جانتے ہیں کہ عربی میں " قرن " کے معنی بھی سینگ
تاج کے ہیں۔

تاج | ہمارا خیال ہے کہ CORNE جو " تاج " کے معنی دیتا ہے، اسے HORN سے ماخوذ ماننے
خواہ مخواہ کا تکلف ہے۔ یہ لفظ براہ راست عربی کے " قرن " سے ماخوذ مان لیا جائے تو اس کے
اف دلیل نہیں دی جاسکتی۔

انگریزی کے CROWN (تاج) کی املا میں " W " کا اضافہ حشو اور زائد ہے، ورنہ اسی
بان کے مختلف کلمات ایسے ہیں جن میں " تاج " کا مفہوم ہے۔ اور " W " کا وجود نہیں مثلاً CORONATION
رسم تاج پوشی) CORONET چھوٹے درجے کا تاج جو ولی عہد کو پہنایا جاتا ہے۔

یہ موضوع " تاج " پر گفتگو کا نہیں۔ اصل زیر بحث کلمہ کرنیل COLONEL ہے۔ اور ہم یہ واضح کرنا
چاہتے ہیں کہ COLONEL کے تلفظ میں L کی آواز R کی ہے۔ یعنی CORONEL اور اس کے ماخذ
کے سلسلہ میں عرض ہے۔ کہ CORON یا CORN وغیرہ قسم کے کلمات کے معنوں میں " تاج " کا مفہوم
پایا جاتا ہے۔ اور یہ سب کلمات عربی کے کلمہ " قرن " سے ماخوذ ہیں۔ اس لئے کرنیل COLONEL کا ماخذ

بھی عربی کا یہی کلمہ "قرن" ہے۔ اور ابھی کل تک ہمارے ملک میں بھی کرنیل کے کندھوں پہ چھوٹا سا تاج ہوا کرتا تھا۔ یعنی کرنیل کے معنیٰ ہیں چھوٹے درجہ کا تاجدار افسر، پیشوا، افسر اعلیٰ وغیرہ۔

انگریزی میں ایک لفظ CORONER ہے جس کے معنیٰ ہیں وہ افسر جو کسی کی موت کی تحقیقات پر مامور کیا جاتا ہے۔ اور اس کا ماخذ بھی اہل یورپ کے ہاں وہی ہے۔ جو CROWN "تاج" کا ماخذ ہے یعنی عربی کا "قرن"۔ اب اگر ایک معمولی کام کی تحقیقات کے اختیارات کے مالک کو تاجدار کیا گیا ہے تو کوئی وجہ نہیں کہ THE CHIEF COMMANDER OF THE REGIMENT کو کرنیل صاحب کراؤن یعنی تاجدار نہ کیا جائے۔

یاد رہے کہ CROWN وغیرہ کلمات کو ہم نے کھینچ تان کر HORN یعنی سینگ نہیں بنایا بلکہ یہ اہل یورپ کی اپنی تحقیق ہے۔ ہم نے صرف اتنا عرض کیا ہے کہ انگریزی کا CROWN فرانسیسی کا CORNE، ہسپانوی کا CUERNO پرتگالی کا اور اطالوی کا CORNO اور ان سے مشتق اور ماخوذ درجنوں کلمات جیسے CORONATION – CORONET اور CORONER وغیرہ اگر سینگ سے ماخوذ ہیں تو سینگ کے لئے عربی میں "قرن" کا لفظ موجود ہے۔ آپ جان بوجھ کر اس سے چشم پوشی نہ کریں۔

گوشہ | CORNE جس کے معنیٰ انگریزی میں گوشہ، کونہ، نکر کے ہیں نیز QUERN جس کے معنیٰ سنگ میل کے ہیں۔ اہل یورپ ان کا ماخذ بھی HORN یعنی سینگ بتاتے ہیں۔

CORONA کے معنیٰ ہیں حلقہ روشنی، سورج کے گرد ہالہ اسی طرح CORONAL کے معنیٰ ہیں روشنی کا تاج آپ نے عیسائی کتابوں اور رسالوں میں حضرت مسیحؑ کی فرضی تصویر دیکھی ہوگی، تصویر میں سر کے گرد روشنی کا ایک دائرہ سا بنایا گیا ہے۔ سکھوں کے گرو نانک صاحب اور مہاتما بدھ کی تصویروں میں یہ روشنی کا حلقہ بنایا جاتا ہے۔ اسے اہل یورپ CORONAL کہتے ہیں، یعنی روشنی یا نور کا تاج، ماخذ اور مادہ (ROOT) ان کلمات کا بھی یہی سینگ یعنی عربی کا "قرن" ہے۔ ذوالقرنین کے بارے میں ابن جریر نے ایک روایت نقل کی ہے کہ یہ دو مملکتوں یعنی "فارس اور روم" کا بیک وقت بادشاہ، حکمران اور تاجدار تھا اس لئے ذوالقرنین (دو تاج والا) کہلاتا تھا۔

علم نباتات کی اصطلاحات میں بہت سے ایسے کلمات ملتے ہیں جو اسی تاج، سینگ اور آخر کار عربی کے "قرن" سے ماخوذ ہیں۔ مثلاً COROLLA، COROLLARY اور CORONICE۔

لونگ | اگر قارئین حضرات بے جا جرأت اور حد سے تجاوز کے الزام سے معاف فرمائیں تو عرض کروں گا کہ قرنفل (لونگ) میں بھی یہی سینگ والا "قرن" ہے۔ یہ قرن فل یعنی فلفل کے سر پر تاج کی صورت

میں نظر آرہا ہے۔

آدمی | بات جرنیل اور کرنیل کی تھی "تاج" کا قصہ درمیان میں آگیا، اگر اجازت دیں تو فوج (آرمی) ARMY کے بارے میں چند باتیں عرض کر دی جائیں۔ یہ تو سب جانتے اور مانتے ہیں کہ ARMY کا ماخذ ARM ہے۔ اور ARM (آرم) کے معنی ہیں ہتھیار، اسلحہ، اوزار لڑائی میں کام آنے والے ہتھیار جنہیں انگریزی میں WEAPON کہتے ہیں۔ ہسپانوی، پرتگالی اور اطالوی میں ARMA اور فرانسیسی میں ARME کہلاتے ہیں۔ انسان کا بہترین ہتھیار اس کے دست و بازو ہیں۔ اس نسبت سے بازو کو بھی ARM کہہ دیا جاتا ہے۔ پھر انسانی جسم کے بازو سے مشابہت کی بناء پر کرسی کے بازو کو بھی ARM کہنے لگے، لیکن اصل حقیقت آرم (ARM) کی ہتھیار یا اسلحہ ہے۔ اہل یورپ نے الف (A) کا تکلف کیا ہے۔ ورنہ اصل لفظ رمی یا رمح تھا۔ جس کے معنی پھینکنے، مارنے، تیر مارنے یا تیر، برچھی اور نیزے کے ہیں۔ اور سب جانتے ہیں کہ انسان نے دشمنوں کے مقابلے کے لئے آج سے ہزاروں سال پہلے یہی ہتھیار استعمال کئے تھے۔ ممکن ہے اہل یورپ نے الرمح کا "ل" بے آواز جان کر حذف کر دیا ہو۔ اور آخر میں "ح" تو ان کے مطلب کا حرف ہے ہی نہیں۔ باقی ارم وہی ARM ہے۔۔۔۔

عالم | ایک روسی مصنف "اے۔ کوندراتوف" (A-KONDRATOV) نے علم "سیمیا" (SEMIOTILS) پر ایک کتاب لکھی ہے۔ کتاب کا نام ہے SOUND AND SIGNS۔ اس کتاب کے صفحہ ۱۱ پر لکھتا ہے۔

ILL THE MULTIFARIOUS PHENOMENA OF THE WORLD
BOUT US CONVEY INFORMATION.

"ہمارے اردگرد جس قدر بھی مظاہر قدرت ہیں، یہ سب کے سب ہمیں معلومات فراہم کرتے ہیں۔۔۔"

آج بیسویں صدی میں جو سائنس اور معلومات کی صدی کہلاتی ہے۔ "کوندراتوف" کا یہ جملہ ایک عام جملہ نظر آتا ہے۔ جس میں کوئی خاص انوکھی یا نئی بات نہیں بتائی گئی، لیکن حیرت اس وقت ہوتی ہے۔ جب ہم قرآن کی زبان میں دنیا کے لئے "العالم" کی اصطلاح پر نظر ڈالتے ہیں کہ آج سے ہزاروں سال پہلے اس الہامی زبان میں دنیا کو العالم کا نام دے کر اس حقیقت کی طرف توجہ دلا دی گئی تھی جو دنیا کو آج نظر آئی ہے۔ کون نہیں جانتا کہ عربی میں دنیا کو العالم اس لئے کہا گیا ہے کہ یہ علم کا ذریعہ ہے۔ اور العالم

کا مادہ (ROOT) اور ماخذ وہی علم ہے۔ جو اس سے یا اس کے ذریعہ حاصل ہوتا ہے۔
مختصر یہ کہ عربی میں دنیا کو عالم کہا گیا ہے۔ اور یہ لفظ علم (جاننا) سے ماخوذ ہے۔
آئیے یورپ کی جدید زبانوں پر نظر ڈالیں۔ فرانسیسی میں دنیا کو MONDE ہسپانوی اور پرتگالی زبانوں میں MUNDO اور اطالوی میں MONDO کہا جاتا ہے مصنوعی زبان اسپرانتو میں MONDO۔
یہ سب کے سب الفاظ صورت اور معنیٰ ہر اعتبار سے لاطینی زبان کے کلمہ MENS سے ماخوذ ہیں۔
جس کے معنیٰ ہیں سوچنا، جاننا، غور کرنا، انگریزی کا کلمہ MEAN (معنیٰ) اور MIND بھی اسی سے ماخوذ ہے
گویا عربی کیطرح یورپ کی جدید زبانوں میں بھی دنیا کے لئے جو لفظ رائج ہے اس کے معنیٰ بھی جاننا اور سوچنا ہیں۔ لیکن لطف کی بات یہ ہے کہ ان کلمات کا ماخذ بھی عربی میں "مان" کی صورت میں ملتا ہے۔
جس کے معنیٰ ہیں وہی جاننا، بتانا، خبردار کرنا، معلوم کرانا وغیرہ۔
انگریزی میں جو دنیا کو WORLD کہا گیا ہے۔ تو اس کے بارے میں لسانیات کے علماء کا خیال ہے کہ یہ کلمہ یورپ کی ایک قدیم زبان اینگلو سیکسن سے ماخوذ ہے۔ جس میں WER کے معنیٰ ہیں MAN یعنی آدمی۔ اور ان لوگوں نے MAN کی اصل کے سلسلہ میں پھر وہی بات کہی ہے۔ جو اوپر MONDO (دنیا) کے سلسلہ میں بیان کی گئی ہے۔ یعنی MAN لاطینی میں MENS ہے جس سے MIND بنا ہے۔ یعنی سوچنے کی قوت، دماغ، ذہن وغیرہ۔ اور انسان سوچ کے لئے الفاظ استعمال کرتا ہے۔ یعنی WORD اور اس تعلق کی وجہ سے انسان کو WER کہا گیا ہے جو جرمن میں WELT اور اسپرانتو میں VIRO ہے۔ اور یہی WER دنیا یعنی لفظ WORLD کا ماخذ ہے۔

سیمیا | اوپر لفظ "عالم" پر گفتگو کے شروع میں ہم نے علم سیمیا (بروزن کیمیا) کی اصطلاح استعمال کی ہے۔ انگریزی میں یہ لفظ SEMIOTICS ہے، جس کا یونانی زبان میں ماخذ SEMION ہے۔
جس کے معنیٰ ہیں نشان، علامات، اشارہ وغیرہ۔ علم علامات کے لئے SEMEIOGRAPHY کی اصطلاح یونانی زبان کے اسی ماخذ سے لی گئی ہے۔ بعض لوگوں نے اس لفظ کو سنسکرت کے کلمہ SAMA سے ماخوذ تصور کیا ہے، جس کے معنیٰ ہیں مانند، مثل کی طرح لیکن عربی کے کلمہ "سیما" کی طرف کسی کا ذہن نہیں گیا جو قرآن میں بھی مستعمل ہے۔ اور اس کے وہی معنیٰ ہیں جو یونانی کے کلمہ SEMEION کے ہیں یعنی نشان، علامت، صورت، اشارہ وغیرہ۔

برجوازی | روس کے مصنف کی بات سے سوشلزم کی ایک اصطلاح "برجوازی" جو انگریزی میں BOURGEOIS ہے کیطرف دھیان جاتا ہے۔ یہ لفظ فرانسیسی زبان کا ہے۔ جہاں اس کے معنیٰ

ہیں، شہر قصبہ یا محل میں رہنے والے لوگ اور ظاہر ہے کہ محلات میں رہنے والے یا عام طور پر شہروں قصبوں میں آباد لوگ دیہاتیوں کے مقابلے میں زیادہ خوشحال اور متمول ہوتے ہیں۔ اور ایسے لوگ انقلاب میں بہت کم شریک ہوا کرتے ہیں۔ ان کی سفید پوشی عیش کوشی اور خوشحالی انہیں انقلاب کی تند و تیز اور پر مصائب و پر آلام زندگی اختیار کرنے سے روکے رکھتی ہے۔ اس طرح رفتہ رفتہ "برجوازی" سے ایسے لوگ مراد لئے جانے لگے جو انقلاب کے مخالف ہیں۔ اور اشتراکی کتابوں میں پرولتاری کے مقابلے میں برجوازی کا لفظ مستعمل ہے۔ یہ لفظ جیسا اوپر عرض کیا گیا ہے۔ اصل میں فرانسیسی زبان کا ہے۔ جہاں اسکی صورت BOURG بمعنی قصبہ یا ایوان کی ہے۔ اگر ہم ذرا غور کریں تو عربی میں "برج" جسکی جمع "بروج" آتی ہے، اسی صورت اور معنیٰ میں موجود ہے۔ اور کوئی وجہ نہیں کہ ہم برجوازی کو اسی عربی بُرج سے ماخوذ نہ مانیں۔

پرولتاری برجوازی کے ساتھ پرولتاری کا ذکر نہ کرنا محنت کش طبقہ کے حق میں بے انصافی ہے۔ یہ لفظ برجوازی کے مقابلے میں محنت کش لوگوں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ انگریزی میں اسکی صورت ہے PROLETARIAN ایسے لوگ جو پسماندہ غریب اور محنت کش طبقہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس کے اصل اور ماخذ کے بارے میں اہل یورپ کی تحقیق یہ ہے کہ اس کے شروع میں PROLE کا لفظ زائد ہے۔ جو لفظ کے شروع میں بطور سابقہ استعمال ہوا ہے۔ اصل لفظ ہے۔ TAR جو فرانسیسی میں TARE اور ہسپانوی میں TARA ہے۔ اس کے ماخذ کے بارے میں خود اہل یورپ کا خیال ہے۔ کہ انہوں نے یہ لفظ عربی ماخذ "طرح" سے لیا ہے۔ جس کے معنیٰ ہیں پھینکنا۔ ڈالنا۔ دور کرنا وغیرہ گویا پرولتاری (PROLETARIAN) وہ لوگ ہیں جنہیں معاشرے نے الگ تھلگ پھینک رکھا ہے۔

الگ تھلگ بات صرف پرولتاریوں تک نہیں بلکہ انگریزی کا لفظ TARE جس معنیٰ میں دال وغیرہ کا چھلکا جو الگ کر دیا ہے۔ نیز TARE جس کے معنیٰ ہیں دھڑا۔ یعنی کسی مائع وغیرہ کے تولتے وقت جو اصل شئے مطلوب کے وزن سے زائد برتن کا وزن ہوتا ہے۔ اور جسے اصل چیز کے وزن سے حساب میں الگ کر دیا جاتا ہے۔ یہ بھی عربی کے اسی لفظ طرح سے ماخوذ ہیں۔ اور ان کا عربی ماخذ اسی قدر واضح ہے کہ اہل یورپ نے خود اعتراف کیا ہے۔ اور ساتھ ہی ساتھ ہسپانوی زبان کا حوالہ بھی دیا ہے۔ جس کی معرفت یہ کلمات یورپ تک پہنچے ہیں۔

آنسو TARE کیطرح TEAR (آنسو، اشک) TEAR (الگ کرنا۔ پھاڑنا۔ جدا کرنا) اور TIRE (تھک جانا، اکتا جانا) وغیرہ کلمات کا ماخذ بھی یہی عربی کا لفظ طرح ہے۔ آپ غور کریں ان سب میں "طرح" کا مفہوم بطور قدر مشترک نظر آتا ہے۔

■■